6648 ـ میری تلاوت سے رشتہ دار کس طرح فائد ہ حاصل کر سکتے ہیں

سوال

میں چاہتا ہوں کے میرے قرآن مجید پڑھنے سے میرے فوت شدہ رشتہ دار مستفید ہوں، اور میں اپنے اور خاندان کے لیے اللہ تعالی سے دعا کرنا چاہتا ہوں، تو وہ کونسے ایسے اعمال اور امور ہیں جو مجھے سرانجام دینا ہونگے؟ مجھے علم ہے کہ دعا میں ہاتھ اٹھانے اور انہیں منہ پر پھیرنا بدعت شمار ہوتا ہے، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

صحیح یہ ہے کہ میت کو ان بدنی عبادات سے فائدہ پہنچتا ہے جو اس کے اقرباء اور رشتہ دار اسے ثواب پہنچانے کے مقصد سے کریں (بدنی عبادات میں روزہ وغیرہ شامل ہوتا ہے)

اور اسی طرح مالی عبادات مثلا میت کی جانب سے صدقہ و خیرات کرنا، اور غلام آزاد کرنا، اور اگر اس کا کچھ حصہ ہو مشروع نہیں.

اس کی دلیل سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث ہے کہ انہوں نے اپنا باغ فوت شدہ والدہ کی جانب سے صدقہ کر دیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے جائز قرار دیا.

اسے امام بخاری رحمہ اللہ نے صحیح بخاری میں روایت کیا ہے، اس کے علاوہ دوسری احادیث بھی اس پر دلالت کرتی ہیں.

لیکن میت کی جانب سے صدقہ کرنا قرآن مجید کی تلاوت کرکے اسے ثواب ہدیہ کرنے سے افضل ہے، اور اسی طرح اس کے لیے دعائے استغفار کرنا باقی اعمال سے افضل اور بہتر ہے.

اور جب آپ اپنے کسی قریبی کی جانب سے صدقہ کرتے ہیں یا اس کے لیے دعا کرتے ہیں ـ یا اس کے علاوہ کوئی اور جائز عمل کرتے ہیں ـ تو میت کو اس سے فائدہ ہوتا ہے، اور یہ آپ کے لیے بھی اس کا اجروثواب ہوگا، اور پھر اللہ تعالی کا فضل تو بہت وسیع ہے.

اور رہا مسئلہ دعا کے وقت ہاتھ اٹھانے کا تو ہاتھ اٹھانا بدعت نہیں، بلکہ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت میں سے ہے، اور دعا کی قبولیت کے اسباب میں شامل ہے.

سلمان رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" یقینا اللہ تعالی بڑی حیا والا اور کرم کا مالك ہے، جب آدمی اس کی جانب ہاتھ اٹھاتا ہے تو وہ اسے خالی لوٹانے سے شرماتا ہے"

اسے مسند احمد اور ابو داود نے روایت کیا ہے.

اور کچھ ایسے مقامات ہیں جہاں ہاتھ اٹھانے مکروہ ہیں جائز نہیں، مثلا جب خطیب دوران خطبہ دعا کرے تو ہاتھ نہیں اٹھانے چاہیں، لیکن اگر خطیب خطبہ جمعہ میں بارش کی دعا کرے تو ہاتھ اٹھانا مشروع ہے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے.

اور اسی طرح فرضی نمازوں کے بعد اجتماعی یا انفرادی دعا میں ہاتھ اٹھانے بدعت ہیں، کیونکہ اس کی کوئی دلیل نہیں ملتی.

اور دعا کے بعد چہرے یا سینہ یا بدن پر ہاتھ پھیرنے بدعت اور ناجائز ہیں.

واللہ اعلم .